

علی

ہی ہیں

صدیق اکبر
فاروق اعظم

کیا سیدنا علی ہی صدیق اکبر ہیں؟

آرٹیکل (Main Facebook Page) پہ پڑھنے کیلئے نیچے (Link) پہ کلک کریں:

[https://m.facebook.com/story.php?](https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=223048457002692&id=100078926168184&mibextid=Nif5oz)

[story_fbid=223048457002692&id=1000789261681](https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=223048457002692&id=100078926168184&mibextid=Nif5oz)

[84&mibextid=Nif5oz](https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=223048457002692&id=100078926168184&mibextid=Nif5oz)

کیا سیدنا علی ہی صدیق اکبر ہیں؟

صدیق اکبر: سوشل میڈیا پر ابن ماجہ 121 حدیث بیان کی جا رہی ہے ”عن عباد بن

عبداللہ قال علی انا عبد اللہ و اخو رسولہ و انا الصدیق اکبر، لایقول لھا بعدی الا کذاب۔

صلیت قبل الناس لسبع سنین۔ ترجمہ: عباد بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسول ﷺ کا بھائی ہوں اور

میں صدیق اکبر ہوں۔ میرے بعد کوئی ایسا دعویٰ کرے تو وہ کذاب (جھوٹا) ہے۔

میں نے دوسروں سے سات سال پہلے نماز پڑھی۔

1۔ ہم اس بحث میں نہیں پڑھتے کہ یہ روایت ضعیف ہے یا منکھڑت ہے بلکہ ہم کہتے

ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی فاروق اعظم اور صدیق اکبر ہیں جیسے اس حدیث

کے راوی کا نام عباد ہے جو کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بیٹے ہیں اور حضرت

زبیر رضی اللہ عنہ کو صحیح بخاری 3720 میں حضور ﷺ نے فرمایا اے زبیر تم پر

میرے ماں باپ فدا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی پھوپھی کے بیٹے اور صدیق اکبر کے داماد ہیں۔

2۔ صحیح بخاری 3671 میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیٹے محمد بن حنفیہ نے پوچھا

کہ ابوجان رسول اللہ کے بعد سب سے افضل صحابی کون ہیں، انہوں نے بتلایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ، میں نے پوچھا پھر کون؟ انہوں نے بتلایا، اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔۔ اس سے علم ہوا کہ ایک طرف تو حضرت علی رضی اللہ عنہ صدیق اکبر بھی ہیں اور دوسری طرف ابوبکر و عمر کو اپنے سے افضل بھی فرما رہے ہیں۔

باب العلم: مستدرک میں امام حاکم نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ ہم بحث میں نہیں پڑتے کہ یہ حدیث ضعیف ہے یا منکھڑت ہے بلکہ صحیح مسلم 6190 و صحیح بخاری 3681 میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں اتنا دودھ پیا کہ میرے بال اور ناخن

اس سے سیراب ہو گئے، پھر میں نے وہ پیالہ عمر کے دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا، اس خواب کی تعبیر تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعبیر علم ہے۔ اسلئے باب العلم کو بھی علم حضور ﷺ نے دیا اور سب صحابہ کرام کو بھی علم حضور ﷺ نے دیا۔

نتیجہ: حضور ﷺ نے تمام صحابہ کرام اور اہلبیت کو علم دیا۔ صحابہ کرام نے اہلبیت کے فضائل بیان کئے اور اہلبیت نے صحابہ کرام کے فضائل بیان کئے۔ حضور ﷺ کے دور میں دونوں جنتی ٹھہرے اور اُس کے بعد بھی ہر آزمائش اور امتحان میں صحابہ کرام اور اہلبیت دونوں اختلافات کے باوجود قرآن و سنت پر تھے کیونکہ دونوں کے پاس قرآن اور حضور ﷺ کی احادیث و سنت کا علم تھا۔ اسلئے اہلسنت صحابہ کرام اور اہلبیت دونوں کو جنتی کہتے ہیں اور کسی کے مقابلہ میں کوئی حدیث بیان نہیں کرتے بلکہ سب کے فضائل بیان کرتے ہیں۔

منکر مولا علی: سیدنا علی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کی، اجماع

صحابہ کرام سے پہلے امام و خلیفہ سیدنا ابو بکر بنے، اسلئے اہلبیت کے امام سیدنا ابو بکر

ہیں۔ اہل تشیع حضرات یا نام نہاد اہلسنت اگر اہلبیت کے فضائل بیان کرتے ہوئے سیدنا

ابو بکر کو سیدنا علی کا امام نہیں مانتے تہ وہ اہلسنت نہیں ہیں بلکہ کسی نے ان کو لالچ

دے کر گمراہ کر دیا ہے۔